© rasailojaraid.com

تبصرے

بزم تیموریہ جلد اول جدید ایڈیشن از جناب سیّد صباح الدین عبدالرحمٰن صاحب، ضخامت ۵۰۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت -/12، پتہ :- دار المصنفین اعظم گڈھ۔

یہ کتاب دار المصنفین اعظم گڈھ کی مشہور ومقبول کتاب ہے۔ لیکن کتاب کا یہ جدید ایڈیشن بہ نسبت پہلے اڈیشن کے کمیت اور کیفیت کے اعتبار سے اس درجہ اعلیٰ اور افضل ہے کہ اس کو ایک دوسری ہی کتاب اور " نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد زاول " کا صحیح مصداق ہی کہا جا سکتا ہے پہلا اڈیشن صرف دو سو سے بھی کم صفحات پر مشتمل تھا۔ یہ دوسرا اڈیشن چھ سو کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل ہے اور وہ بھی جلد اول! اندازہ ہے کہ پوری کتاب تین جلدوں میں تمام ہوگی، یہ تو کمیت کی بات تھی، کیفیت کی بات یہ ہے کہ اس میں فاضل مؤلف نے ایک دو نہیں بلکہ متعدد ایسے نادر یا عسیر الحصول ماخذ سے استفادہ کیا ہے جن سے پہلے نہیں کر سکے تھے۔ علاوہ ازیں زبان و اندازِ بیان بھی شگفتہ تر ہو گیا ہے، اس جلد میں بابرؔ، ہمایوںؔ اور اکبرؔ اور ان کے عہد کے اربابِ علم وادب وشعر و فن کا تذکرہ ہے اور چوں کہ یہ صرف بزم ہے اس لئے اس میں رزمیہ کارناموں کا کوئی تذکرہ نہیں۔ چنانچہ تیمور کا نام سنتے ہی ظلم وسفاکی کا ایک پیکر ہمارے سامنے آجاتا ہے، لیکن اس بزم میں آپ کو وہ علم نوازی و علما پروری کرتا ہی ملے گا۔ اس حیثیت سے یہ کتاب ملک و قوم کی خدمت بھی ہے اور فن کی خدمت بھی، یوں ایک بلند پایہ علمی اور تحقیقی کارنامہ! مگر پڑھنے تو افسانہ اور ناول کا سا لطف، بعض مقامات پر قاری کو اطناب کا شکوہ ہو سکتا ہے، لیکن مصنف کی طرف سے معذرت یہ ہوگی کہ " لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم " اس بنا پر اطناب ہے۔ مگر اہلِ بلاغت

© rasailojaraid.com